171285 - پانی کے اسراف کے متعلق وارد حدیث

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ:
کیا کوئی ایسی حدیث پائی جاتی ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:
" آدمی کو پانی میں اسراف نہیں کرنا چاہئیے، چاہے وہ نہر کنارے بھی ہو تب بھی " ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام احمد اور ابن ماجۃ رحمہ اللہ نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سعد رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس سے گزرے تو سعد رضی اللہ تعالی عنہ وضوء کر رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سعد اسراف کیوں کر رہے ہو ؟

سعد رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا:

کیا وضوء میں بھی اسراف ہوتا ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جی ہاں، اگر آپ چلتی نہر اور دریا پر بھی ہوں تب بھی اسراف ہوتا ہے "

مسند احمد حدیث نمبر (6768) سنن ابن ماجۃ حدیث نمبر (419) شیخ احمد شاکر کہتے ہیں کہ اس کی سند صحیح ہے، اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے پہلے تو ارواء الغلیل میں اسے ضعیف قرار دیا تھا، لیکن بعد میں سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور کچھ علماء کرام نے اس کی سند میں ابن لھیعۃ ہونے کی بنا پر اسے ضعیف قرار دیا ہے، لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ یہ حدیث ابن لھیعۃ سے قتیبۃ بن سعید سے مروی ہے، اور قتیبہ کی ابن لھیعۃ سے روایت

صحیح ہے.

دیکھیں: سلسلة الاحادیث الصحیحة حدیث نمبر (3292).

اور الموسوعة الفقهية میں درج ہے:

" علماء اس پر متفق ہیں کہ پانی کے استعمال میں اسراف سے کام لینا مکروہ ہے " انتہی

دیکھیں:الموسوعة الفقهية (4 / 180).

اور شیخ عبد المحسن العباد حفظہ اللہ کہتے ہیں:

" پانی کے استعمال میں اسراف سے کام لینے کی ممانعت پر علماء کرام کا اتفاق ہے، چاہے سمندر کے کنارے پر ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ امام احمد اور ابن ماجۃ رحمہما اللہ نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کي ہے کہ:

" سعد رضی اللہ تعالی عنہ وضوء کر رہے تھے تو وہاں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے اور فرمایا: "

پھر شیخ نے مندرجہ بالا حدیث ذکر کی ہے " انتہی

ماخوذ از: شرح سنن ابو داود.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ہمیں علم ہونا چاہیے کہ وضوء یا غسل میں پانی زیادہ استعمال کرنا درج ذیل فرمان باری تعالی میں داخل ہوتا ہے:

اور تم اسراف نہ کیا کرو، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا .

اسی لیے فقہاء کرام کا کہنا ہے کہ:

" اسراف مکروہ ہے چاہے چلتی نہر کےکنارے بھی ہو، تو پھر اگر پانی نکالنے والی موٹر کے پاس ایسا کیا جائے تو کیا حکم ہو گا ؟

حاصل یہ ہوا کہ: وضوء وغیرہ میں اسراف کرنا مذموم امور میں شامل ہوتا ہے " انتہی

ماخوذ از: ریاض الصالحین.

والله اعلم .